

## تحقیق کی شفافیت پر سنگاپور کا بیان

پیش لفظ۔ تحقیق کی اہمیت و فوائد کی طور پر تحقیق کی شفافیت پر منحصر ہوتے ہیں۔ تحقیق کو جس طرح منظم کیا جاتا ہے اور اسے عمل میں لایا جاتا ہے ان طریقوں میں قومی اور انضمامی فرق ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے، لیکن جہاں کہیں بھی تحقیق کی جائے وہاں لازمی طور پر کچھ اصول اور پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ایسی ہوتی ہیں جو تحقیق کی شفافیت کے لیے ناگزیر ہوتی ہیں۔

### اصول

تحقیق کی ہر جہت میں ایسا انداز

تحقیق کو عمل میں لانے کے دوران احتساب

دوسروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے پیشہ ورانہ انکساری اور انصاف

دوسروں کی طرف سے تحقیق کی اچھی راہ نمائی

### ذمہ داریاں

**10۔ سماجی رابطے:** محققین کو اپنے پیشہ ورانہ تبصرے اپنی علمی مہارت تک محدود رکھنے چاہئیں جب وہ تحقیق کے نتائج کی ضرورت و اہمیت پر سماجی مباحثوں میں مشغول ہوں اور واضح طور پر پیشہ ورانہ تبصروں اور ذاتی مکتہ نظر پر مبنی رائے میں فرق کرنا چاہیے۔

**1۔ شفافیت:** محققین کو اپنی تحقیق کے معتبر ہونے کی ذمہ داری لینی چاہیے۔

**2۔ قواعد و ضوابط کی پاسداری:** محققین کو تحقیق سے متعلقہ قواعد و ضوابط اور اصولوں سے نہ صرف آگاہ ہونا چاہیے بلکہ ان کی پاسداری کرنی چاہیے۔

**11۔ غیر ذمہ دارانہ تحقیقی سرگرمیوں کی اطلاع:** محققین کو چاہیے کہ وہ تحقیق کے حوالے سے کسی بھی مشکوک ناشائستہ اقدام، بشمول جعل سازی، تحریف یا نقلی، یا دیگر غیر ذمہ دارانہ تحقیقی سرگرمیوں جن سے تحقیق کے معتبر ہونے پر سوالیہ نشان پڑ سکتا ہو جیسے کہ لاپرواہی، مصنفین کی فہرست میں نامناسب شمولیت، متضاد حقائق بیان کرنے میں ناکامی، یا ایسے تجزیاتی طریقہ کار کا استعمال جو غلط نتائج تک لے جاتے ہوں، ان سے متعلقہ اداروں کو آگاہ کریں۔

**3۔ تحقیق کے طریقہ کار:** محققین کو تحقیق کے مناسب ترین طریقہ کار زیر عمل لانے چاہئیں، شواہد کے پر غور تجربے کی بنیاد پر نتائج اخذ کرنے چاہئیں، اور اخذ کردہ نتائج کو مکمل طور پر اور معتبر طریقے سے بیان کیا جانا چاہیے۔

**4۔ تحقیق کے ریکارڈز:** محققین کو اپنی تمام تحقیق کا واضح اور درست ریکارڈ اس طرز پر رکھنا چاہیے کہ دوسرے ان کے کام کو تصدیق کرنے اور نقل بنانے کے لیے استعمال کر سکیں۔

**12۔ غیر ذمہ دارانہ تحقیقی سرگرمیوں سے نمٹنا:** تحقیقی اداروں، بشمول جرنلز، پیشہ ورانہ تنظیموں اور ایجنسیوں جو تحقیقی سرگرمیوں سے وابستہ ہوں، انہیں ناشائستہ اقدامات اور دیگر غیر ذمہ دارانہ تحقیقی سرگرمیوں کے الزامات سے نمٹنے اور ایسے افراد جو نیک نیتی سے ایسی اطلاعات فراہم کرتے ہیں ان کے تحفظ کے لیے طریقہ کار تشکیل دینے چاہئیں۔ جب ناشائستہ اقدام یا غیر ذمہ دارانہ تحقیقی سرگرمیوں کی تصدیق ہو جائے تو بروقت اور فوری مناسب اقدامات کرنے چاہئیں بشمول تحقیقی ریکارڈ کی درستی۔

**5۔ تحقیق کے نتائج:** جیسے ہی محققین کو نوبت اور امکانہ حقوق قائم کرنے کا موقع مل جائے ویسے ہی محققین کو کھلے عام اور بلا توقف اپنے حقائق اور نتائج کا تبادلہ کرنا چاہیے۔

**6۔ تھنیف:** محققین کو مختلف اشاعتوں، سرمایہ کاری کی درخواستوں، رپورٹوں اور تحقیق کی دیگر عرضداشتوں میں کی جانے والی تمام کاوشوں کی ذمہ داری لینی ہوگی۔ مصنفین کی فہرست میں وہ تمام اور صرف وہ شامل ہونے چاہئیں جو تصنیف کے اطلاق شدہ معیار پر پورے اترتے ہوں۔

**13۔ تحقیق ماحول:** تحقیقی اداروں کو ایسے ماحول تشکیل دینے اور برقرار رکھنے چاہئیں جو تعلیم، واضح اصولوں اور آگے بڑھنے کے مناسب معیارات کے ذریعے شفافیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوں، ساتھ ساتھ کام کے ایسے ماحول کو برقرار رکھنا چاہیے جو تحقیق کی شفافیت کو یقینی بنائے۔

**7۔ اشاعتی اعتراف:** محققین کو اشاعت میں ان افراد کے نام اور کردار کا اعتراف کرنا چاہیے جو تصنیفی معیار پر پورا نہیں اترتے لیکن جنہوں نے تحقیق میں قابل ذکر حصہ لیا بشمول، مصنفین، سرمایہ کار، اسپانسرز اور دیگر افراد کے۔

**14۔ معاشرتی نکتہ نظر:** محققین اور تحقیقی اداروں کو اس امر سے آگاہ ہونا چاہیے کہ ان کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرتی فوائد کو اپنے کام کے فطری خطرات کے برخلاف اہمیت دیں۔

**8۔ مساوی جائزہ:** محققین کو دیگر افراد کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے منصفانہ، بلا توقف اور بالکل درست نتائج فراہم کرنے چاہئیں اور ان کی رازداری کا احترام کرنا چاہیے۔

**9۔ منافع کا تصادم:** محققین کو تمام مالی اور دیگر مفادات کے تصادم کو ظاہر کرنا چاہیے جن کی وجہ سے تحقیقی بیٹکنشوں، اشاعتوں، سماجی رابطوں اور تمام جائزے کی سرگرمیوں میں ان کی کاوشوں کی شفافیت پر سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔

تحقیق کی شفافیت پر سنگاپور کے بیان کو، سنگاپور میں 21 تا 24 جولائی، 2010 تک ہونے والے تحقیق کی شفافیت کے دوسرے عالمی اجلاس میں تحقیق کو ذمہ دارانہ طور پر زیر عمل لانے کی عالمی راہ نمائی کے ایک حصے کے طور پر تشکیل دیا گیا تھا۔ یہ کوئی قواعد و ضوابط کی دستاویز نہیں ہے اور نہ ہی ان ملکوں اور تنظیموں کی سرکاری اصولوں کو ظاہر کرتی ہے جنہوں نے کانفرنس میں سرمایہ کاری کی یا اور شرکت کی۔ تحقیق کی شفافیت سے متعلق سرکاری اصولوں، راہ نمائی اور قواعد و ضوابط کے لیے متعلقہ قومی اداروں اور تنظیموں سے رابطہ کریں۔